



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زید دارالحرب سے دارالاسلام یعنی مدینہ منورہ ہجرت کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے والدین نبی نبی پر کوئی بھی راضی نہیں اسی حالت میں زید کے لیے ہجرت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحِيْمِ أَعُوذُ بِكُوْفَةِ الْمُؤْمِنِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكُوْفَةِ الْمُؤْمِنِينَ

مستقیم جس مقام میں رہتا ہے وہاں ایسی لیے حالات نہیں بیدا ہونے کے اس کو دارالحرب قرار دیا جائے اور وہاں سے ہجرت کرنی شرعاً فرض ہو پس والدین کی رضا مندی اور اذن ضروری ہے۔

هذا ما عندى والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوری

جلد نمبر 2 - کتاب الہمارۃ

صفہ نمبر 431

محمد فتوی